جوامع الکلم

چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہ

المصباح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جوامع الکلم

چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہ

المصباح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسولِ[۱] مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص میری اُمّت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس[۳] حدیثیں سُنادے گا اور[۲] حفظ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اُٹھادے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ عظیم الشّان ثواب کے لئے سینکڑوں عُلمائے اُمّت نے اپنے اپنے طرز پر چہل حدیث لکھیں جو مقبول و مفید عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا لیکن جب آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مختصر سوانح حیات "سیرت خاتم الانبیاؐ" اِس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر جملے بھی درج کئے جائیں جن کو مبتدی

---

۱ : رواہ ابن عدی عن ابن عباسؓ و ابن النجار عن ابی سعیدؓ کذا فی الجامع الصغیر ۱۲ منہ

۲ : حفظ حدیث کے دو طریق ہیں۔ زبانی یاد کرکے لوگوں کو پہنچادے یا لکھ کر شائع کردے۔ اس لئے وعدۂ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کراکر شائع کرتے ہیں۔

اِس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنادیتا ہے۔ اِس قدر سہل الوصول اور عظیم الشّان ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت۔ ۱۲ منہ

ع : قال الامام النوویؒ فی مقدمۃ اربعینہ قد رویناعن علی بن ابی طالبؓ و عبداللہ بن مسعودؓ و معاذ بن جبل و ابی الدرداء و ابن عمرؓ و ابن عباس انس بن مالک و ابی ہریرۃ و ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہم من طرق کثیرۃ بروایاتٍ متنوعۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم قال من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا الخ" واتفق الحفاظ علی انہ حدیث ضعیف وان کثرت طرقہ وقد اتفق العلماء علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الاعمال" اھ و قال الحافظ ابن حجرؒ فی التلخیص روی من ثلثۃ عشر من الصّحابۃ رضی اللہ عنہم ۱۲ کذا فی مقدمۃ لامع الدراری شرح البخاری صفحہ ۱۵۴۔

فیض احمد

بھی یاد کر سکیں ۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس حدیثیں کردی جائیں تاکہ اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم الشّان ثواب کے مستحق بھی ہو جائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گنہگار بھی ان بزرگوں کے خدّام میں شمار ہو جائے ۔

(وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ)

تنبیہ :- ۱۔ یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی، بخاری و مُسلم کی حدیثیں ہیں ۔

۲۔ چونکہ آج کل عام طور پر مُسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے ۔ اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدّن کے زرّیں اصُول ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ؀	سارے عمل نیّت سے ہیں ۔ (بخاری و مسلم)
(۲) حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ ۔ (بخاری و مُسلم، ترغیب)	مُسلمان کے مُسلمان پر پانچ حق ہیں، سَلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج پُرسی کرنا، جنازہ کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ کر دینا ۔
(۳) لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ (بخاری و مسلم)	اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے ۔
(۴) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ ۔ (بخاری و مسلم)	چُغل خور جنّت میں نہ جائے گا ۔
(۵) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ ۔ (بخاری و مسلم)	رشتہ قطع کرنے والا جنّت میں نہ جائے گا ۔
(۶) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ (بخاری و مسلم)	ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صُورت میں ہوگا ۔
(۷) مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِي النَّارِ ۔ (بخاری و مسلم)	ٹخنوں کا جو حصّہ پاجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنّم میں جائے گا ۔

؀ : یعنی اچھی نیّت سے اچھے اور بُری نیّت سے بُرے ہو جاتے ہیں ۔ ۱۲ منہ

(۸) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ ۔ (بخاری ومسلم)

مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۹) مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهٗ ۔

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۰) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ ۔ (بخاری ومسلم)

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصّہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۱) اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ۔ (بخاری ومسلم)

جب تم حیا نہ کرو تو پھر جو چاہے کرو[۱]

(۱۲) اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ عمل محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۱۳) لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْ تَصَاوِيْرُ ۔ (بخاری ومسلم)

اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتّا یا تصویریں ہوں۔

(۱۴) اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا ۔ (بخاری ومسلم)

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔

(۱۵) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ۔ (بخاری ومسلم)

دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنّت ہے۔

(۱۶) لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ۔ (بخاری ومسلم)

مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

۱؎ : یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔

(۱۷) لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ ۔ (بخاری ومسلم)

انسان کو ایک ہی سوراخ[1] سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا ۔

(۱۸) اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ ۔ (بخاری ومسلم)

حقیقی غنا ، دل کا غنا ہوتا ہے ۔

(۱۹) كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ ۔ (بخاری)

دُنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مُسافر یا رہگذر[2] رہتا ہے ۔

(۲۰) كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ ۔ (مسلم ومشکوٰۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سُنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے ۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ ۔ (بخاری ومسلم)

آدمی کا چچا اُس کے باپ کی مانند ہے ۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ (بخاری ومسلم)

جو کسی مُسلمان کے عیب چُھپائے گا اللہ تعالےٰ قیامت کے روز اس کے عیب چُھپائے گا ۔

(۲۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَ رُزِقَ كَفَافًا وَّ قَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ ۔ (مسلم)

وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدرِ کفایت رزق مِل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی ۔

(۲۴) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ ۔ (بخاری ومسلم)

سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے ۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ ۔ (مسلم)

مُسلمان، مُسلمان کا بھائی ہے ۔

---

[1] : یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچتا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں جاتا ۔ [2] : یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ ۔

(٢٦) لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ ۔
(بخاری و مسلم)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کیلئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے ۔

(٢٧) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ ۔ (مسلم)

وہ شخص جنّت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے ۔

(٢٨) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (بخاری و مسلم)

میں آخری پیغمبر ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا ۔

(٢٩) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا ۔
(بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو ، اور حسد نہ رکھو ۔ اور اے اللہ کے بندو ! سب بھائی ہو کر رہو ۔

(٣٠) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ ۔
(مسلم و مشکوٰۃ)

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کئے تھے ۔ اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کئے تھے ۔

(٣١) اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ ۔
(بخاری و مسلم از مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ، اور والدین کی نافرمانی کرنا ، اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا ، اور جھوٹی شہادت دینا ہیں ۔

(٣٢) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُّؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ

جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے ، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑا دے گا ۔ اور جو شخص کسی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَّسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ ۔ (مسلم از مشکوٰۃ)	مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے اللہ تعالےٰ اس پر دُنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا۔ اور جو شخص کسی مُسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالےٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مَدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالےٰ اس کی مَدد میں لگا رہتا ہے۔
۳۳ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ۔ (مسلم)	ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔
۳۴ اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ ۔ (بخاری و مسلم)	اللہ تعالےٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔
۳۵ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ ۔ (مسلم)	پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔
۳۶ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا ۔ (مسلم)	اللہ تعالےٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔
۳۷ لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ ۔ (مسلم)	قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔
۳۸ لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ ۔ (مسلم)	نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو۔ ورنہ اللہ تعالےٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔
۳۹ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً	جو مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۔ (مسلم)	اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے ۔
(۴۰) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ ۔ (بخاری ومسلم)	سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَ
خَوَاصِّ الْحِكَمِ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اَلْعَبْدُ الضَّعِيْفُ مُحَمَّدٌ شَفِيْعٌ عَفَا اللّٰهُ
عَنْهُ وَوَفَّقَهٗ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضَاهُ ۔

۱۷ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۴ھ

المصباح
ناشران قرآن و کتب اسلامی
تقسیم کنندہ: بک لینڈ
16- اردو بازار، لاہور، پاکستان۔
فون: 0092-42-7124656-7223210 فیکس: 0092-42-7231377
ای میل: info@almisbah.net ویب: www.almisbah.net